سوال

(65) حائضہ عورت کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران نماز مجھے ماہواری آگئی۔ اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے تھا؟ کیا دوران حیض چھوڑی گئی نمازوں کی قضا دینا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض آنا شروع ہوا، مثلا سورج ڈھلنے کے آدھ گھنٹہ بعد، تو وہ طہارت کے بعد اس نماز کی قضاء دے گی جس کا حیض سے پہلے طہارت کے دوران وقت ہوچکا تھا۔ ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا (النساء 4 103)

''بے شک نماز ایمان والوں پر پابندی وقت کے ساتھ فرض ہے۔''

عورت دوران حیض قضاء ہونے والی نمازوں کی قضاء نہیں دے گی۔

ایک طویل حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ؟)

''کیا ایسا نہیں ہے کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے تو وہ نماز پڑھتی ہے نہ روزے رکھتی ہے۔''

اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ عورت دوران حیض فوت ہونے والی نمازوں کی قضاء نہیں دے گی ہاں! اگر عورت اس وقت پاک ہو جائے کہ نماز کے وقت سے ایک رکعت یا اس سے زائد کی تعداد کا وقت باقی تھا تو اسے اس نماز کی قضاء دینا ہوگی۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(مَنْ أَدْرَکَ رَکْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَقَدْ أَدْرَکَ الْعَصْرَ) (رواہ ابوداود)

''جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت بھی پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی۔''

اگر حائضہ عورت عصر کے وقت یا سورج غروب ہونے سے پہلے پاک ہوگئی اور سورج غروب ہونے یا طلوع ہونے میں ایک رکعت کی مقدار کا وقت باقی تھا تو پہلی صورت میں عصر اور دوسری صورت میں فجر کی نماز ادا کرے گی۔۔۔۔شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 97

محدث فتویٰ